السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت داوٗد علیہ السلام کے روزے کی موافقت کیسے ہوتی ہے کہ جبکہ حدیث میں اکیلے جمعہ اور اکیلے ہفتہ کے دن کے روزے کی کراہت مروی ہے۔ (فتاوی الامارات :38 )

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایک نص عام ہو کہ بعض چیزوں کے مباح اور بعض کے استحباب کا معنی دے رہا ہو پھر دوسری کوئی خاص نص آئے اباحت اور استحباب کے منافی ہو تو اس کو اس میں سے مستثنیٰ کرلیں گے تو سب سے افضل روزہ حضرت داوٗد علیہ السلام کا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے اور اکیلے جمعہ اور ہفتہ کے دن کے روزے کی منع مروی ہے تو اس شکل میں ''صیام حضرت داوٗد علیہ السلام والی نص عام ہے اور نہی والی نص خاص ہے۔ تو لہٰذا اس میں سے خاص کو عام مستثنیٰ کریں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

## روزوں کا بیان صفحہ :212

## محدث فتویٰ